

عمر سلموں کے حقوق کا حفظ اسلامی ریاست میں کس طرح کیا جاتا ہے؟ پاکستان کے آئین کی روشنی میں جائزہ ہے؟

سوال بیان

۱. تعارف

لا اکراه فی الدین

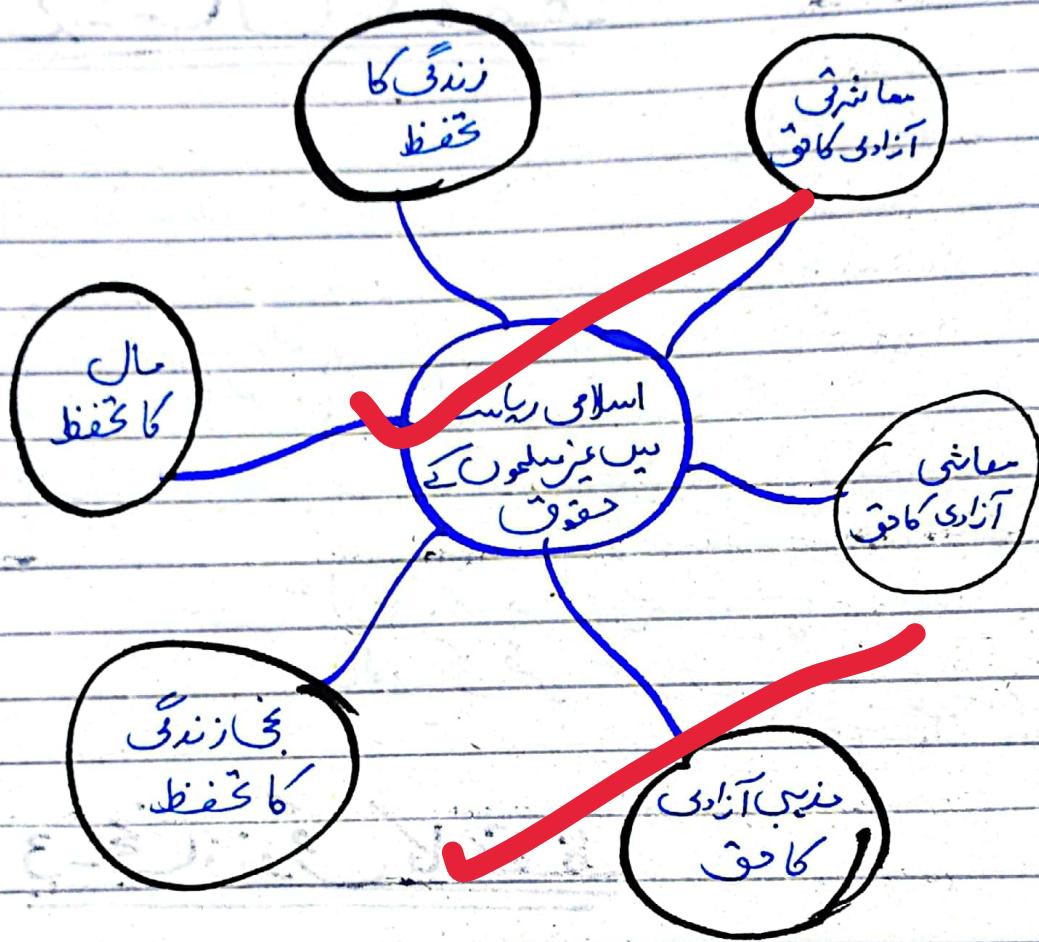
(البترہ)

”دین کے معاملہ سے جبر رواپس“

قرآن مجید پر آیت فخر سلموں کے اسلامی ریاست میں حقوق کو واضح کرتی ہے۔ اسلامی ریاست میں عمر سلموں کو جان، مال، بروزگار منصب، معاشرتی اور معاشی آزادی جیسے حقوق حاصل ہیں۔ پاکستان میں آئین بھی ان حقوق کی فراہمی کو لیکن بناتا ہے۔ جبکہ قوم اور صوبائی انسٹیلیوں، سرکاری ملازمتوں اور مختلف اجاتیں میں عمر سلموں کے لیے مخصوص انسانیوں کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔

2- اسلامی ریاست میں

عمر سلموں کے حقوق



1 - زندگی کا حفظ

(ایک اسلامی ریاست میں)
 اقلیت عزیزمکوں کو بھی وہی حقوقی حاصل ہے جو کوئی
 انسان کو حاصل ہے۔ اس سلسلہ میں
 حضرت محمد اپنے لستادِ ایک مشعل را ہے کام
 سر ایام دیتا ہے

Reference from the constitution of
 Pakistan.....?????

"جس نے لسی چاہید کو قتل
 کیا تو کہ جنت کی وسیعیں
 یئں پائے گا"
 (حدیث)

2- مال کا حفظ

اک اسلامی ریاست

این میں مسلم بائشوں کے مال کی حفاظت کی
بھی ذمہ دار ہے۔ اس مسلمین میں خلفاء والشیعی
کے درمیان سے بھی بین بیان مذاہل ملتی ہیں۔
حضرت علیؑ کا یہ قول اس بات کی واقعی دلیل
بھیا کر رہا ہے۔

”ان کے مال پیمارے
مالوں کی طرح ہیں“
(حضرت علیؑ)

Constitution??

3- حیات زندگی کا حفظ

اسلام میں یہ شخص

کی بھی زندگی ایک خاص ایسٹ کی حامل ہے:
یہ مزدوجہ مسلمان ریاست کا باشناک یا عجی
زندگی کا لعلہ الہرا حق رکھتا ہے۔ اس معاملے میں
یہ یہ ہے۔ کس بنیاد پر کس قسم کی تفریق ہے
کہ۔ صرک نجیب میں اسٹاد باری القانی ہے

”اے ایان والو! اینہ گھروں
کے سوا در در روں گھروں
میں داخل نہ یوا اتر و سیان
تک نہ تم ان سے اجازت لے لو“

Constitution??

(النور)

۴- مذہبی آزادی کا حق

اسلام اسلامی ریاست

میں رہنے والے غیر مسلموں کو اپنی مذہبی رسومات
ادائرنے اور اپنے مذہب کو اپنے گاہوں انتیار دیتا ہے
قرآن مجید میں ارشاد ملکا ہے۔

لکم دینِ نعم و دین دین (القرآن)

”نکھارے لئے سمجھا رہیں ہے اور میرے
بیٹے میرا دین ہے“

ایک ایک دین کے جن بخان
کے عیناً یقین کا ایک دو فدھ فتوت کی خدمت میں
حاضر یوا کو ات نے نہ صرف اپنی مسجد بنوئی میں
حفظ کیا بلکہ اللہ تعالیٰ اپنے نزدیک سے کلین طالبی مبارات
کرنے کی بعف اجازت دی۔

۵- محسنی آزادی کا حق

ایک اسلامی ریاست

میں دینے بیوئے غیر مسلم آبادی وہ تمام کاروبار کر
سکتی ہے جس کی مسلمانوں کو اجازت بیوئی ہے۔ تاکہ
ایسے کاروبار جس سے معاشرے میں بڑے اثرات
متاثب ہوں جیسے نشاۃت کی فروخت، جسم

فروشنی یا سودی کار و بار و ترک بھی میں الحد فران
ہے۔ رسول اللہ نے ایل بجزان کو لکھا

”سود حبھوڑ دو بال اللہ اور اس
کے رسول سے جنگ کے لیے
تیار یو جاو“
(حدیث)

6- معاشر ق آزادی / حاصل

اسلامی ریاست میں میر
مسلمون لوہا مالی تقویاتیں رکھیں ر لکھ، طلاق
وغیرہ میں انتہی عقیدے کے مطابق عمل کرنے کا بیورا
اختیار حاصل ہے۔ مسلمانوں کے منہیں مرتادہ
کو بیرونیں سلام باستندوں مسلط کرنے کی محال نہ
کر سکتے۔

3. پاکستان کے آئین

کی روشنی میں اقلیتوں

کے حقوق

1. قومی اور صوبائی اسمبلیوں

میں مخصوص نشیں

پاکستان دنایا کا واحد

ملک میں جس کو قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے
نمائندگانہ سماں میں بھی غیر مسلموں کے لئے مخصوص
نشیئن صورتیں ہیں۔ آرٹیکل 54(4) کے مطابق
قومی اسمبلی میں اقلیتوں کو دس نشیئن جیسا آرٹیکل
106 کے مطابق صوبائی اسمبلی میں چوپیں جائیداً
میں میں 4 نشیئن اقلیتوں کے لئے مختص ہیں

2- سرکاری ملازمتوں میں غیر مسلموں

کاکوڑ

پاکستان کی مردم سفاری کے
مطابق غیر مسلموں کی تعداد پاکستان کی کل آبادی
کا نزدیکی 3.5 فیصد ہے۔ 2009ء میں حکومت نے
غیر مسلموں کے لئے سرکاری ملازمتوں کا 5 فیصد
حدود مقرر کر دیا۔ جو لوگ غیر مسلموں کو علاشی زندگی میں
معاویت کرنے کے لئے پاکستانی حکومت کا مقابلہ ذکر فرم
ہے۔

3- تعلیمی اداروں میں غیر مسلموں

کے لئے مخصوص حصہ

آرٹیکل حکومت نے سرکاری
لوگوں کا 5 فیصد حصہ غیر مسلموں کے لئے مختص
کیا لیا۔ 2002ء میں لئے گئے منابع نے مطابق
اس حصے میں سے تقریباً ایک صرف نشیئن خاتی رہیں۔
اس کو وجہ غیر مسلموں کے لفظی سیولیات تک رسائی
آرٹیکل (3) 22 ایں مبالغہ کر دیا جائیں ادارے میں داخل
کا اپل بناتے ہے۔

نہ یونا مزار بیایا۔ اس لیٹھ حکومت نے ہائیکوچولشن کمپنی کے ذریعے سرکاری جامعات میں میرسلوں کر دیئے 2 فیصد کوٹھی منتظری دی

4- مذہبی آزادی

پاکستان کے آئین

میں آرٹیکل 20(a) میرسلوں کو کوئی بھی مذہب اختیار کرنے کا حق دیا گی۔ آرٹیکل 21 اپنی کسی بھی ایسے ٹیکس کو ادا کرنے سے الگ کا حق دیتا ہے جس سے ان کے مذہب کو مادہ 6 نوینج رہا ہے۔ جبکہ آرٹیکل 22 اپنی تعلیمی اداروں میں یونے والی اسلامی لفڑیات میں شرکت رہے۔

Add more arguments in this part!!!

5- معاشی حقوق

پاکستان کے ہمارے آئین

کا آرٹیکل 27 میرسلم شیرلوں کو حق دیتا ہے لہ وہ معمید پر پورا نہ رہنے پر بیناد کسی لفڑی کے کسی بھی ملازمت کو حاصل کر سکتے ہیں۔ جبکہ آرٹیکل 23 اپنی ملک کے کسی بھی حصہ میں رہیں خریدنے کا حق فراہم کرتا ہے۔

4- حاصل ملائیں

اسلامی ریاست میں اقلیتیں

کو یہ طرح کے مالی، جانی، معاشی اور معاشری حقوق حاصل ہوتے ہیں۔ ایک اسلامی ریاست یونے کے ناطے

پاکستان بھی اپنے آئینے کی مختلف شاخوں کے ذریعے عیزیز مسلموں کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے۔ 11 جولائی 1947 کو قائمہ اسلام کے خطاب کے اثرات آئینے کے آرٹیکل 20 سے 27 تک میں وائے مطوروں کی نظر آتے ہیں۔ میں وجہ ہے کہ 2020ء میں بننے والی پہلی پندو اسلامیٹ کمیشن ڈائائریٹر شنا ۱۴ مئی خاص بات کا اعتراف کیا کہ اس تک لیخنے والے فوجیوں کی مشکل یا لفڑی کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔

09